

عبدالمنان صاحب رولڈ آلٹرنیٹو صاحب سائبریشن ریاست
 پتہ مطلوب ہے، تلات محلہ دارالافتوح قادیان کہاں آہار میں اپنی پتہ
 سے اطلاع دیں۔
 ڈاکٹر عثمان زعلی پروفیسر عالم بلڈنگ کیم پورہ لالہ موسیٰ

ہندوستان کی آبی سکیں } نیویارک امریکہ کے تجارتی محکمہ کے اندازہ کے مطابق ہندوستان کی دامودر
 دہلی پر دیکھتے بند باندھنے اور دوسری آبی برقی اسکیموں پر ۶ کروڑ ۱۰ لاکھ ڈالر خرچ ہوگا۔
 ۱۹۲۹ء کے اوائل میں ایک امریکی فرم کو ایک اسکیم پاور پلانٹ لگانے اور ٹرانسمیشن لائن لگانے کے لئے ۲ کروڑ
 ۱۰ لاکھ ڈالر کا ٹھیکہ دیا گیا تھا۔ امکان ہے کہ مزید ایک کروڑ ۱۰ لاکھ ڈالر کے سامان کا آرڈر بھی امریکہ میں دیا جائے گا (دش)

راشن ہندی لاہور

قیمت اور وزن راشن شدہ اشیاء بحساب ہفتہ وار پونٹ بائٹ ہندی ۱۹۲۹ء

وزن اجناس خوردنی	قیمت گہروں فی من			قیمت آٹماں فی من			قیمت میدہ فی من			قیمت چاول تمام اول فی من			قیمت چاول تمام دوم فی من			وزن چینی			قیمت چینی فی من			
	پانی	آٹے	روپے	پانی	آٹے	روپے	پانی	آٹے	روپے	پانی	آٹے	روپے	پانی	آٹے	روپے	پانی	سیر	پھٹانک	پانی	آٹے	روپے	
۱	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	۰	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۰	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	۰	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۰	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	۰	۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۶۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	۰	۶۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۰	۷۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	۰	۷۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۰	۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	۰	۸۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۹۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	۰	۹۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نوٹ: - عوام زیادہ قیمت وصول کرنے پر ڈپٹی کمشنر لاہور سے چھپے ہوئے فارم پر رسید طلب کر سکتے ہیں۔ خریدار کی طلب پر رسید دینا لازم ہے۔ جس کی فوری اطلاع محکمہ راشن ہندی کو کرنی چاہئے۔

حرب مفید النساء ایام ماہوار کی کو باقاعدہ کرنے کی بہترین دوامیت حکیم نظام انبند ستر جو جبر الوالہ

نازیجا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہتے ہیں کوئی بیل پر آگاہ میں گردن
 نیوڑنے کی سس پر ہر تھا۔ ایک آوارہ گرد
 کھنکھانے سے سینگ پر ابھی۔ بیل کی گردن بھکی
 چوٹی دیکھ کر خیال کرنے لگی کہ بچار سے
 کی گردن شاندار میرے بوجھ کے مارے دب
 گئی ہے۔ اسپر ترس کھا کر بیل سے کہنے لگی
 "اگر میرے بوجھ کی وجہ سے آپ کی گردن
 دب کر رہ گئی ہے تو فرمائیے میں اڑ جاؤں؟"
 بیل نے حیران ہو کر پوچھا "آپ کہاں کے
 بول رہی ہیں؟" کھنکھنے نے جواب دیا۔ "آپ
 کے وہاں سینگ پر سے" بیل بولا "واشد
 مجھے تو علم بھی نہ تھا۔ کہ آپ یہاں تشریف
 لائے ہیں۔ بوجھ دو بوجھ کا تو سوال ہی دوسرا
 ہے۔"

پاکستان بننے سے سرفیتر تازہ انظم
 محمد علی جناح مرحوم نے بار بار یہ توضیح کی تھی
 کہ پاکستان کے لئے کسی نئے قانون کی تلاش
 کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ہمارا قانون
 تو پیسے ہی مکمل طور پر بنانا یا قرآن کریم کی
 صورت میں موجود ہے۔ یہ ایک ایسی کھلی کھلی
 بات تھی۔ اور اتنی بار اس کا اعلاہ کیا گیا
 تھا۔ کہ کسی مسلمان کے دل میں ذرا بھی شبہ
 نہیں تھا۔ کہ پاکستان میں وہی قانون رائج
 کیا جائے گا۔ جس کے رائج کرنے کے
 لئے پاکستان کو برقیلم بند سے علیحدہ کرانے
 کی جدوجہد کی جا رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر
 یہ بات نہ جوتی۔ تو علیحدگی پر افسانہ زور دینے
 کی ضرورت نہ تھی۔

ہیں وہ کہتی کہ سرفرضہ کے مسلمانوں نے
 بلا امتیاز اس جدوجہد میں حصہ لیا۔ ان صاحب
 کے جو نظائر مختلف پہاڑوں سے اس سے
 آگے رہے۔ ان میں سے ایک بڑا آگے
 ترخان برادر کے سرخ پرشوں کا گروہ صاحب
 ملازمہ طور پر کانگریس کا حامی تھا۔ دوسرا بڑا گروہ
 وہ تھا جو مجلس احرار کے نام سے موسوم تھا جسے
 پنی نشت تھے اور جو بھارتیہ مودودی صاحب
 کے زیر قیادت تھا۔ پہلے تینوں گروہوں نے
 قریباً ایک ہر یک مسلم کھلا مخالفت کی اور مسلم
 کھلا باجم گھڑ جوڑ کر لیا۔ اگرچہ اس گروہ
 کے میں نہیں تھے۔ بازمی سے ہی کام لیا۔ اور

ظاہر کیا کہ اسلام کے دراصل وہی علمبردار
 ہیں۔ اور مسلم لیگ چند مغرب زدہ اور جگہ داروں
 کا ادارہ ہے۔ لیکن ان چاروں گروہوں میں کسی
 بہت زیادہ جوشیہار گروہ، آخری الذکر گروہ تھا
 اس لئے اس نے مخالفت کا فن باریک ترین
 طریقہ اختیار کیا۔

مودودی صاحب کچھ عرصہ سے امریت
 کی تقلید میں مگر اسکے مقابل ایک نظائر اسلامی
 جماعت کی تنظیم کرنے میں منہمک تھے۔ آپ
 نے جدید مغربی سیاسی نظریات سے چند
 اصول لئے کہ ایک ایسا ڈھانچہ بنانے کی
 کوشش کی۔ جو موجودہ ممالک کی ذہنیات اور
 خواہشات پر فٹ بیٹھ سکے۔ اور بنیاد اسلامی
 کا اسلامی ہی نظر آئے۔ اس ڈھانچے کے
 تیار کرنے میں آپ نے بنیادی تیلیل تو اشتراکیت
 اور فاشیزم کے پروتھارہ کا رخانہ سے حاصل
 کیا۔ مگر ڈھانچہ کو منہ جھننے کے لئے قرآن مجید
 کے کچھ ٹکڑے بیٹھ لئے۔ آپ نے قرآن کریم کے
 عظیم الشان فقرہ ان الحکمہ اللہ کے کو صرف
 ان سنیوں میں محدود کر دیا۔ کہ زبیر علیہ السلام
 کا شتمانے مقصود دینا پر بندہ حکومت الیہ
 قائم کرے۔ اور لوگوں کی نظروں سے خدا
 کی بادشاہت کے وہ وسیع معنی اور جمل کہنے
 کی کوشش کی۔ جو خدا تعالیٰ کے کلام سے
 واضح ہوتے ہیں۔ اور ہر تمام اللہ تعالیٰ کے
 فرستادگان شروع کر کے کرتے چلے آئے
 ہیں۔ دوسرے لفظوں میں آپ نے آسمانی باور
 کو اٹھ کر کے تصور حکومت کے ساپنے میں
 ڈھال دیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے کہنیں ایک جاہل
 زمین پر بادشاہ کے طور پر پیش کیا۔ جو دنیا
 پر اپنا نظام تلوار کی نوک پر قائم کرنا چاہتا
 ہو۔ بیہوشی میں ظن اشتراکیت اور فاشیزم تیار
 کی نوک پر کر کے اپنی پر اپنا تسلط بٹھانا چاہتے
 ہیں۔

آپ نے اپنی تحریروں میں بار بار اس
 امر کی عروت اشارے کیے ہیں۔ کہ جس طرح اشتراکیت
 اور فاشی نظام کسی دوسرے خیال کو آزادی نہیں
 دیتے۔ اور تلوار کے ہر قسم کی آواز دبانے سے تیار
 اس طرح آپ کا ایجاد شدہ اسلام بھی انسانوں
 کی ضمیر کو جمل کر رکھ دیتا ہے۔ آپ اشتراکیت اور

فاشی تشددانہ طریقوں کو اسلامی نظام حکومت
 کا بھی ایک جزو لاینفک خیال کرتے ہیں۔ اور
 حکومتی کاروبار میں قرآن کریم کی عظیم الشان آیت
 لا اکواہ فی الدین کو عیناً منسوخ کر دیتے
 ہیں۔

وہ گلہ جھانٹے وانا نا جو حرم کو اہل حرم سے
 کسی تیکہ میں بیاں کر دے تو ظن پکارتیں ہری ہری
 آپ بڑے بیچ و بیچ سو فطانی استدلال
 سے اپنے نظریہ تشدد کو اسلام میں داخل کرنے
 کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ کا استدلال تقریباً
 اس قسم کا ہے۔ چونکہ اسلام زندگی کا لائحہ
 عمل ہے۔ اس میں دین اور سیاست جدا نہیں
 اس لئے تمام اسلام خالص سیاسی نظریہ ہے۔
 جس کی عملی صورت یہی ہے کہ اس لای غیبت
 قائم کر کے پہلے ایک مملکت میں احکام جاری
 کیا جائے۔ اور جب اس طرف سے اللہ تعالیٰ
 ہوا ہے۔ کہ کبھی قریب کا نواذی جیسا کہ بھیجی
 ہے۔ تو تمام ارد گرد کے نظاموں کے باطل پر
 ان اللہ کے الاحکمہ اللہ کا تسلط بٹھانے کے
 لئے "مشرق مغرب و جہاںوں" کی فوری فتنہ و فساد
 کا علم طاری کر دے۔

ذرا فرمائیے کہ کبھی سے تقریباً خیر کو
 مسلمانوں کا سکہ کس شان سے بٹھایا گیا ہے
 ہم نے کل عرض کی تھا کہ مودودی صاحب
 کا طریق عمل یہ ہے کہ آپ قرآن کریم کی آیات
 سے ایک چھوٹا سا گڑا اپنے مطلب کا جدا
 کر لیتے ہیں۔ اور پھر اس پر اپنے من گھڑت
 منشاہدہ اشتراکیت فاشی نظریہ کی عمارت تیار
 کر لیتے ہیں۔ یہاں انونہ انخروار سے کے
 طور صرف ایک مثال پیش کرتے ہیں۔ سورہ
 انفال کے اخیر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان الذین امنوا و اذہا جروا و جاہدا
 یا ما للہم و انفسہم فی سبیل اللہ
 والذین اذو و نصروا اولئک بعضہم
 اولیاء بعض۔ والذین امنوا و اذہا
 جروا ما لکم من ولایتہم من
 شئی حتی یجاہروا۔ وان استنصروکم
 فی الدین فعدایکموا النصر الا علی
 قوم بینکم و بینہم ميثاق و اللہ
 یما تقملون بصیر۔ والذین کفروا
 بعضہم اولیاء بعض۔ الا تقدر
 تنکر تنسنة فی الارض وفسار کبیر۔
 ز انفال ۱۷

ترجمہ۔ یقیناً جہاد کرنے والے اور ہجرت
 کی۔ اور جہاد کی ساقہ اپنے اللہ کے اور اپنی
 جانوں کے راہ میں لڑیں گے۔ اور جن لوگوں نے
 بیچ دیا۔ اور وہ کسی۔ یا وہ لوگ ہیں کہ بعض
 ان کے دوست ہیں بعض کے۔ اور جو لوگ
 ایمان لائے۔ اور نہ ہجرت کا انہوں نے

نہیں ہے تمہارے لئے ذمہ داری ان کی کچھ
 بھی یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں۔ اور اگر
 مدد مانگیں وہ تم سے دین میں۔ تو لازم ہے
 تم پر مدد دینا سوائے مقابلہ میں ایسی قوم کے
 کہ تمہارے درمیان اور درمیان ان کے عہد
 ہو۔ اور اللہ اس سے پوچھے کہ جو خوب کھنڈ
 دان ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا بعض
 ان کے دوست ہیں بعض کے۔ اگر نہ تم کو
 یہ پوچھا فتنہ زمین میں اور فساد بٹھا

دیکھئے ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے
 نہایت وضاحت سے بیان کر دیا ہے کہ غیر مسلم
 مالک سے لڑنی کس صورت میں جائز ہے۔
 ان آیات کے آخری ٹکڑے کو اگر اس
 ماحول میں پڑھا جائے۔ تو اس کے صرف یہ
 معنی ہوتے ہیں۔ کہ اگر اور کسی ہدایت پر عمل
 نہ کر دے تو زمین پر فتنہ برپا ہوگا۔ اور برفساد
 پھیلے گا۔ لیکن کیا یہ حیثیت نہیں ہے کہ
 مودودی صاحب اس ٹکڑے سے اپنا منشاہدہ
 نظریہ اسلام ثابت کرتے ہیں۔ اور یہ ثابت
 کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اسلامی جماعت و مخلصین
 اور مبشرین کی جماعت نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ
 فوجداروں کی جماعت ہے جس کا کام ہے۔ کہ
 تلوار کے ذریعہ باطل کو دنیا سے مٹا دے
 آپ فتنہ و فساد کے معنی فتنہ و فساد نہیں
 لیتے۔ بلکہ اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ تمام
 غیر مسلم حکومتیں جو ہی فتنہ و فساد اور خواہ
 وہ اپنے اپنے ملک میں کتنی ہی پر امن ہوں
 مسلمان عقیدوں کو ان کے ہاتھ سے بزرگ اقدار
 چھین لینا چاہے۔ گویا اپنے ملکوں میں امن
 قائم رکھنا ہی کوئی بڑا جرم ہے۔ جس کی سزا
 ان کو نیک طبع خدائی فوجداروں کے ہاتھوں
 سے منی ضروری ہے۔

الغرض پھر عرصہ سے مودودی صاحب
 اس قسم کا نظریہ پھیلانے کے قیام یافتہ
 مسلمانوں کو بوزوں کو خالص سیاسی اسلام
 کی نئے نئے جہاد سے متھے۔ اور ان کو مسلمانان
 بند کے بندے سادے سیاسی راستے سے
 جو مسلم لیگ کی صورت میں نمایاں ہو رہا تھا۔
 بھٹکانے کی کوشش میں مصروف تھے۔
 چنانچہ جب آخری آزمائشی انتخابات لڑے
 گئے۔ تو آپ نے اپنے اس مذہبی نظریہ کی
 آزمائش کرانے کے لئے دو حستوں کو ایک کے
 ساتھ تیار کر کے رکھا۔ اولاً اللہ تعالیٰ
 اور دوسرے زعماء کلمہ کی جوٹ کلمہ کے ساتھ

ضرورت
 تعلیم اسلام کی سکول سسٹم کے لئے تین اسوں کی
 اور ایک ہے۔ وہ اسلامی فوری ضرورت ہے۔
 اسباب میں بہتر اور سستی بھگوانوں
 میڈیا میں تعلیم اسلام کی سکول سسٹم

کہ پاکستان کا مطلب لا الہ الا اللہ ہے۔ لیکن آپ نے مذہب نما نازک خیالوں کی آڑ لیکر اس نازک وقت میں تمام مسلم قوم کو دھوکا دیا۔ اور مخالفین کا خاموشی ساتھ دیا۔ اور اپنی دولت میں اسکی کشتی غرق کرنے میں کوشش فرموا کر نکلیا۔ لیکن اللہ قائل ہے کہ جو منظور تھا۔ وہ ہوا۔ اور باوجود مخالفت عناصر کے اڑی چلی کا زور لگانے کے پاکستان سرخس وجود میں آئی۔

پاکستان بن جانے کے بعد مخالفین عناصر نے مختلف طریقوں سے اسے ابتدا ہی میں تباہ کر دینے کی تجویزیں کیں۔ یہ زمانہ ایسا تھا۔ کہ پاکستان کی کمزوریاں ظاہر تھیں۔ غیروں نے ہر طرف سے اس کو کمزور سے کمزور کرنے کی کوشش کی تھی۔ ایسے نازک وقت میں کہ مہاجرین لٹ پٹ کر پاکستان میں آئے آ رہے تھے۔ غیر تمام دولت بیکر نکل گئے تھے۔ فوجیں اور سامان حرب غیروں کے قبضہ میں تھا۔ مقامی مہاجروں نے بوٹ کھسٹ شروع کر دی تھی۔ مخالفت عناصر نے وہاں گم سمجھ کر ضرب لگانے کی ٹھان لی۔ ایسی ضرب کہ پاکستان کا نام و نشان مٹ جائے۔

پھر وہی مذہبی ڈھونگ رچا گیا۔ اور حالات کو ہر ایک حالت تھا۔ کہ قائد اعظم کے بار بار اعلانات کے مطابق یہاں پہلے موقع پر ہی اسلامی شریعت کے مطابق قانون بنایا جائیگا۔ مودودی صاحب نے دوسرے مخالف عناصر جن میں اجرائی پیش پیش تھے۔ گٹھ جوڑ کر کے مطالبات کی باڑھنی شروع کر دی۔ دوسری طرف آپ نے کشمیر کے معاملہ میں الجھنیں پیدا کرنے کی کوشش کی۔ اور نوجوہری کے خلاف پراپیگنڈا جاری کر دیا۔ آخر حکومت کو ملکی حفاظت کے قانون کو استعمال کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔

یہ بات کہ قرارداد مقاصد مودودی صاحب اور ان کے سمورا عناصر از قسم اجرائیوں کے مطالبات کے ڈر کے وجہ سے پاس نہیں کی گئی۔ اس امر سے واضح ہو جاتی ہے۔ کہ بجائے آپ کو رٹا کرنے کے مودودی صاحب کی معیاد نظر بندی بڑھادی گئی ہے۔ اگر آپ کو ان مطالبات کے ڈر کے وجہ سے نظر بند کیا جاتا۔ تو اب جیسا کہ مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی جیسے علماء بھی ان کی رٹائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ضرور ان کو چھوڑ دیا جاتا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ قرارداد مقاصد کا مودودی صاحب یا ان کی جگہ یا ان کے سموراؤں کے مطالبات کے ساتھ قطعاً کوئی تعلق نہیں ہے۔ بلکہ یہ قرارداد معمولی طور پر مسلمانوں کی اس ذہنیت کا اظہار کرتی ہے۔ جسکی وجہ سے پاکستان کو بر عظیم مذہب سے تقسیم کر لیا گیا ہے۔ اور جس کا اعلان خود قائد اعظم نے وقت تو تھا تقسیم سے پہلے ہی اور بعد بھی کیا ہے۔ اور دوسرے زمائے پاکستان بھی کرتے

رہے ہیں۔ ایک ہی ایسا پاکستان زعم نہیں بنایا جاسکتا۔ جس نے کبھی اسلامی قانون کے نفاذ کے اسکا رکیا ہو۔ بے شک بعض عناصر کے مخالفانہ ارادہ مطالبہ سے متاثر ہو کر قندہ و سائے کے اندر کے لئے بفرج آئے۔

التعجیل من عمل الشیطان ان مطالبہ کرنے والوں کی مخالفت کی ہو۔ تو وہ اور بات ہے۔ درہم یہ نہایت بڑا لبرال اور مہیا کا غلط بیان ہے۔ کہ کوئی فرد یا کوئی جماعت پاکستان میں نفاذ شریعت کے خلاف ہے یا تھی یا ہو سکتی ہے دنیا میں اکثر ایسا ہوتا آیا ہے کہ شیطان ہر تقدیر کا لہوہ بین کر گراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مسیح علیہ السلام کی آزمائش کا جو واقعہ ان میں درج ہے۔ اسی قسم کا ہے۔ ایسا مسلم بنانا ہے۔ کہ شیطان اللہ قائل کی تورات قدریت اور اسکی ہر چیز پر حکومت کا بڑا قائل ہے۔ لیکن دراندیش۔ رنگ اسکی نیت کو ہمیشہ بجا پ لیتے ہیں۔ پھر اس غلطی کے تراداد مقاصد کے پاس ہونے سے کسی کے مطالبات کا تعلق ہے۔ حکومت قندہ نساد بر پار کرنے والوں کا انتظام کرنا جانتی ہے۔ اس لئے اس کو ایسے کھٹکے مطالبات کی کچھ بھی پروا نہیں تھی۔ اس لئے اب کسی کا اپنے مطالبات پر اس وجہ سے ناز کرنا کہ قرارداد مقاصد ان کی وجہ سے پاس ہوئی۔ نازیبا ہے بڑھ کر حقیقت نہیں رکھتا۔

جو لوگ مودودی صاحب کے تبحر علمی کا پراپیگنڈا کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ قرارداد مقاصد کے عملی پہلوؤں کو حل کرنے کے لئے ان کی مدد کی ضرورت ہے۔ وہ بھی فریب خوردہ ہیں۔ پاکستان کے ارباب اختیار ان کی عملیت کے تمام پہلوؤں کو جانتے پہچانتے ہیں۔ اور ان کے نظریات اسلام سے بھی ناواقف نہیں ہیں۔ وہ جانتے ہیں۔ کہ مودودی صاحب کا متشددانہ نظریہ اسلام نہ صرف لفظ اسلام کی ہی تردید ہے۔ بلکہ لفظ انانیت کی بھی تردید ہے۔ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ ان کے متقی خدائی خود ارادگی کی تصویر اس مسلمان کی تصویر سے زیادہ بھیانک ہے۔ جو مغربی فنکاروں نے دنیا کو اسلام سے نفور رکھنے کے لئے بنائی ہوئی ہے۔ اور جس کا ذکر خود مودودی صاحب نے بھی اپنے رسالہ جہاد فی سبیل اللہ شروع میں کیا ہے۔

اگر کسی کا یہ خیال ہو کہ پاکستان میں مودودی صاحب کے نظریہ اسلام کا نظام حکومت قائم ہوگا۔ تو اسکو ابھی سے مایوس ہو جانا چاہیے۔ پاکستان میں یا کسی ملک میں ایسے نظاموں کی اب قطعاً گنجائش نہیں۔ جو اشتراکی یا فاشیستی یا دیگر کٹھنوں پر بنائے جائیں۔ خواہ بغیر ان کو کتنا ہی اسلامی پوشا کوں سے مزین کرنے کی کوشش کی گئی ہو۔

جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ قرارداد مقاصد ان کی مطالبات کی طاقت سے پاس ہوئی ہے۔ ان کو سمجھ لینا چاہیے۔ کہ ان کی حالت اس کبھی کی

طرح ہے۔ جو اس کے سینک پر بیٹھ کر اپنے بوجھ پر نازد اختیار کرنے لگی تھی۔ اس لئے جیسا کہ ہم نے اور واضح کیا ہے۔ ان کی سیاسی کشمکش قطعاً اسلامی نہیں ہے۔ اور کچھ بھی انہوں نے پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد اب تک کیا ہے۔ اس میں خساد کا شائبہ غالب رہا ہے۔ اور آئندہ بھی وہ کچھ اس ضمن میں کریں گے۔ وہ قطعاً انبیاء علیہم السلام کا طریق نہیں ہوگا۔ بلکہ ان کے مخالفین کا طریق ہوگا۔ جن کو حکومتی طاقت کے بغیر ایسے نظریات دنیا پر مسلط کرنے کا اور کوئی ذریعہ دستیاب نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ کی حکومت ان سے بہت وسیع ہے۔ جتنا کہ مودودی صاحب یا آپ کے دوست اسکو سمجھتے ہیں۔

دابتہ الارض سے

آزاد کے دابتہ الارضی صاحب نے اشارات میں ایک مشاعرہ کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ کوئی صاحب اقبال کی نظم پڑھ رہے تھے۔ کہ کسی نظریات دوست نے مندرجہ ذیل موزون بھیجی چسپان کی۔

شعر اقبال کا رٹا ہوں میں
مال مندو کا کھا رٹا ہوں میں
ہم نے لکھا۔ کہ یہ شعر ماشاء اللہ دابتہ الارضی کے

حسب حال ہی ہے۔ آج کل جیکہ آزادی اقبال کا مقالہ احمد ذمہ بار بار شائع ہو رہا ہے۔ اس امر کو اغیار کی احوال و احوال کے ساتھ لکھا جائے۔ تو شعر کی شان و بلا ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے کہ ہم نے کچھ غلط کہا تھا۔

مسلمانوں تمہیں انصاف سے کہنا خدا کو
مگر دابتہ الارضی صاحب اس پر شعر و شاعری کے ذوق اور بد ذوق کا قصہ سے بیٹھے ہیں۔ شاید وہ بلا لکھنے کو مہم ہوگا۔ کہ "حماضہ" جو عرب کا بہترین گلدستہ شعر سمجھا جاتا ہے۔ زمانہ جاہلیت کی پیداوار ہے۔ اور انہیں مسلم ہونا چاہیے کہ درتین اور کلام محمود شاعر کی لٹا میں نہیں۔ جس ذوق شعر و شاعری پر دابتہ الارضی صاحب کو فخر و ناز ہے۔ وہ اپنی کومبارک ہو۔

ہر جہ درگفتار فخرت آں ننگہ من است
باقی رہا مدبر الفضل تو واضح ہو کہ ہم بھی اپنے زمانہ جاہلیت میں کچھ شاعری کو پکے ہیں۔ اگر علم نہ ہو تو مشہور ماہناموں کی پرانی فائلیں مطالعہ فرمائیں۔ تاکہ غلط فہمی دور ہو جائے۔

اور اگر حاضر آواز کشی کی خواہش ہو۔ تو مجلس منعقد کر کے بہترین غیر مرزوانی شاعر کو لے آئیں۔

تحریک تمبر اور احباب جماعت

یہ سنت اللہ ہے۔ کہ جب اللہ قائل اپنے بندوں کو انعام دینا چاہتا ہے۔ تو پہلے انہیں ابتلائیں ڈالتا ہے۔ تاکہ وہ جائزہ لے کہ اس کے بندے اپنے دعویٰ ایمان میں کہاں تک صادق ہیں۔ گذشتہ سال سے جماعت احمدیہ حسن دور میں سے گذری ہے۔ وہ کسی بیان کی تقاضا نہیں۔ پس ان مصیبت اور مشکلات کے ایام میں اپنے ایمان کے مظاہرہ کا یہی طریق ہے کہ حضور ایدہ اللہ قائلہ منبرہ الزبیر کے ارشادات کی عملی رنگ میں تیسر کی جائے۔ حضور چاہتے ہیں کہ ان مصائب کے ایام میں جماعت پیٹھ سے بہت زیادہ محبت قربانی اور ایثار کا نمونہ پیش کرے۔ تاکہ جماعت بحیثیت جماعت کے اللہ قائل کی طرف سے آنے والے انعامات اور فضلوں کی وارث بنے۔ حضور نے ابتدا میں جماعت کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

"ان مصیبت کے ایام میں زیادہ سے زیادہ کماؤ۔ کم سے کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو۔ اب کم سے کم چندہ پچاس فی صدی آد ہونا چاہیے۔ اس سے زیادہ جتنی خدا قائلے تو مفتی عطاؤا اس تحریک کے پیچھے جماعت نے عملی رنگ میں لیکر لکھا شروع کر دیا۔ حضور ایدہ اللہ قائل نے اس بات کو محسوس کرتے ہوئے کہ ابھی ساری جماعت میں وہ طاقت اور توت پیدا نہیں ہوئی۔ کہ وہ بڑی قربانوں کے لئے یکدم تیار ہو سکے۔ اس لئے حضور نے جماعت کی اکثریت کو تواب میں شریک کرنے کے لئے اس سیم میں تبدیلی فرمادی۔ حضور فرماتے ہیں۔

وہ تبدیلی یہ ہے۔ کہ بجائے ۲۵ فی صدی کے ۱۶ فی صدی اور بجائے ۵۰ فی صدی کے ۳۳ فی صدی حد رکھی جائے۔ اس میں وہ تمام چندے شامل ہوں گے۔ جو اس وقت تک سلسلہ کی طرف سے عائد ہیں مثلاً تحریک جدید کا چندہ۔ طلب سالانہ کا چندہ۔ نئے مراک کا چندہ۔ انجمن کا چندہ۔ لیکن شرط یہ ہوگی۔ کہ اس تحریک سے پہلے یعنی ستمبر والی تحریک سے پہلے جو چندہ کوئی شخص دیتا تھا۔ اس سے یہ چندہ کم ہوگا۔ حضور ایدہ اللہ قائلے کی تحریک پر دوسرا سال جاری ہے۔ مگر جماعت کا ایک مہتمم یہ حصہ ایسا ہے۔ جو ابھی تک اس تحریک میں شامل نہیں ہوا۔ عبدیداران جماعت کو چاہیے۔ کہ وہ بار بار اس تحریک کو جماعت کے سامنے لاتے رہیں۔ دعا ہے۔ کہ اللہ قائلے ہر عنصر کو اس مبارک تحریک میں شامل ہونے کی سعادت بخشے۔ کیونکہ قربانیوں کے مواقع بھی بار بار اپنی ملا کرتے۔ ایک وقت وہ بھی آنے والا ہے جبکہ ڈھیروں ڈھیر ہونا بھی اس وقت کے دئے ہوئے ایک پیسہ کے برابر نہیں ہوگا۔

د نظارت۔ مہبت المال

الآن حرب الله هم الغالبون

ترجمہ: محمد شفیع قادری (لاہور)

منا میں اور لاکھوں اشتہارات شائع کئے گئے۔
 آخر بھوکا یہی ہو گیا جو کہ حضرت اقدس مسیح موعود
 علیہ السلام نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا تھا۔
 اے بے تکلف من بستہ کر
 خاندانہ و میراں تو در فکر درگ
 ایسی خانہ و میرانی ہوئی کہ کوئی نام لیا
 کیا نامیں دین کا یہی انجام ہوتا ہے؟ جو بوری
 محمد صبیح صاحب کا پورا "خندہ بد و او تفکیر و
 و صیور افی الارض و انظر و کیف کان
 عاقبتہ الملکذین
 ایک مشہور ضرب المثل ہے۔ "من حجاب
 المجرم باحلت بہ اللہ امرہ" آزمودہ لرا
 آزمودن تہل دست۔ اگر عیوب آزاد اس پر ہمار
 اور سنگلاخ دادی میں داخل ہو کر ساری عمر اپنا
 چلتے پھرتے کے طور پر زندگی گزارتے ہیں تو
 بہت کا تجربہ کریں۔ لیکن ہم ان کو ایسے ہی بات
 بتلائے دیتے ہیں کہ اس کا نتیجہ سوائے حسرت و
 ندامت اور خسراں و تباہی کے کچھ نہ نکلا سکا۔ اور
 حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ فرمان حیرت
 جیسے رب تک سبحانہ ہو۔ آمین۔ جی جی جی
 ثابت ہوگا۔ حضور فرماتے ہیں۔

نخن اکثر بمغنا کفے وانے کسی کامیاب نہیں
 ہوتے اور جو انے آفریش سے آج تک آسانی
 جماعتیں باوجود اپنی غفلت اور قلت تعداد
 کے اپنے مخالفین پر غالب آتی رہی ہیں اور یہ
 اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ "الہی جماعت" اور
 "خدا کا لہجہ" کون ہے؟ اور زینتی گروہ اور
 حزب الشیطان کون ہے۔ الا ان حرب اللہ
 ہم الغالبون قرآن مجید کا واضح حوالہ ہے اور
 قول اللہ یسئو الخبیثت مساندین اسلام مدعو
 کثرت تعداد اور عزہ و ناز پر خداوند کریم نے
 قتل لایستوی الخبیثت والعیب و سو
 رعصبت کثرت الخبیثت کی حکم آیت نازل
 فرمائی کہ اپنی کثرت پر غرور و تکبر کے ادعا
 باطل ہو جائے گا اور خدا اور آخرت اور امت اللہ
 بند مخلوق ہی دین اللہ اور انوار ایمان و فرار
 و تدارک دکھلا کر کفر و مشرک کی جمعیت کو ہمیشہ کے
 لئے وادعی عرب سے مٹا دیا۔ احمدیت کے ابتدائی
 جیسے ساتھ حال کا عرصہ گزر چکا ہے کئی بزم عم خود
 "حامیان دین" اگلے دور انہوں نے سلسلہ کی
 کی مخالفت میں اڑی چوٹی تک زور لگایا۔ لیکن
 انہی ساری عمر اور انہی ساری علم اور دنیا ساری
 طاقت صرف کرنے سے جو اب ایسے نابود
 اور بے نام و نشان ہیں کہ ان کا نام بھی کسی کی
 زبان پر نہیں آتا۔

بی۔ اے پاس نوجوان و اقبین کی ضرورت

بی۔ اے پاس نوجوان جو قبل ازین دوران تعلیم اپنی زندگی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خاطر وقت کر کے ہوں اور
 اب بی۔ اے پاس کر لیا ہو (پچھلے موجودہ پتہ سے مطلع فرمائیں تاکہ تحریک جدید کے ماتحت ان کی آمدند زندگی
 کا پروگرام مرتب کیا جاسکے۔ اس وقت سلسلہ کی ذمہ دار دفتر آسامیوں کے لئے کوئی کمیٹی و اقبین زندگی
 کی ضرورت ہے۔ جو دست لود کو اس کام کا اہل سمجھتے ہوں اور دفتر کی کاموں کا تجربہ رکھتے ہوں دفتر
 ہذا سے خط و کتابت کریں۔ لہذا ایسے احباب جو اب تک کسی وجہ سے وقت زندگی ایسی سعادت نہیں دیکھے
 حاصل ہو سکے ہوں استخارہ کر کے زندگی وقف کرنے کی کوشش کریں۔ فارم معاہدہ وقت زندگی کا ڈائنہ یہ
 دفتر ہذا سے بھجوا دیا جائے گا۔ نائب ذیلی الدیوان تحریک جدید لاہور کے ضلع جھنگ۔

ناقض دوائیں!

اب تک ہر ایک بوٹانی دواؤں کے متعلق ہی سنا کی تھی کہ بازار سے عموماً نہایت پرانی اور ہسید
 دستیاب ہوتی ہیں۔ مگر اب گورنمنٹ کو انگریزی دواؤں کے متعلق بھی معلوم ہوا ہے کہ بہت خراب حالت میں
 رہ چکی ہیں اور ان کے بنانے والے پبلک کو بڑا دکھ دے رہے ہیں۔ بولوں پر تو لکھا ہوتا ہے کہ یہ دوائیں
 برٹش فارما کو پیا کے مطابق بنی ہوئی ہیں۔ مگر جب وہ دستیاب کی جاتی ہیں تو ہمارے درجہ کی رومی ناقض اور بے اثر
 ثابت ہوتی ہیں۔ ٹنگیز۔ دیکھیں اور سیرم پر حیرت کپڑوں کے پیل آویزاں تھے مگر تحقیقات کے معلوم
 ہوا کہ وہ جعلی تھے۔
 دواؤں کو پرکھنے کے لئے گورنمنٹ نے ایک لائسنس کے قیام کا اعلان کیا ہے اس سے دواؤں کے
 اچھے یا برے ہونے کا علم تو ہوتا ہے مگر ہر شخص سے یہ توقع کہاں کی جاسکتی ہے کہ وہ دوائیں خرید کر بری
 میں اچھی بری کی جانچ کئے جانے کی کوشش کوادارے سے۔
 ٹنگیز بنانے کے لئے پاکستان میں ڈسٹری بیوٹ بہت کم ہیں ہندوستان اور دیگر ممالک سے جو دوائیں آتی
 ہیں ان پر ڈیوٹی بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے پاکستان میں ہندوستان اور دیگر ممالک کی دواؤں کی قیمت بہت
 زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے غیر محتاط دواخانوں کو ففیع اندوزی کا موقع مل گیا ہے اگر غیر ملکی دواؤں
 پر سے ڈیوٹی کم کر دی جائے یا ہٹا دی جائے تو اچھی دوائیں مارکتوں میں کمزرت سے آجائیں گی اور اس طرح
 ناقض دواؤں کو بیچنے کا موقع نہ ملے گا۔ اس یا ایسی کا اچھی دوا میں بنانے والوں پر بڑا اثر ضرور پڑے
 گا۔ مگر قوم کی صحت افزا کے ذاتی منافع کو نسبتاً یقیناً زیادہ قیمتیں ہیں۔
 (عبدالواہب عمر۔ دواخانہ دارالین جو دوائیں بڑھانگ لاہور)

وفات

مری بوڑھے ہمشیرہ صفیہ بیگم بچھڑ گئے۔ اس سال ایک لیاصلہ بیارہہ کر مورخہ ۱۳۲۷ھ بروز اتوار بوقت پندرہ بجے
 بچے بعد دوپہر وفات پائی گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ط
 مزینہ مرحومہ نہایت اعلیٰ اخلاق کی مالک تھی۔ نئی۔ وہاں لڑائی۔ لسناری وہ سردوں کے دکھ درد کو
 اپنے دکھ درد سے سمجھنا بخوبی سے خاص طور پر محبت اور ہر بانی کا سلوک کرتا۔ اپنے لڑکوں سے شفقت و مہربانی
 سے حسن سلوک سے نصیحت اور ایشارہ محنت و معافی۔ اسہم و دھرمیت کے لئے سچی تڑپ اور نیرت و نسیب
 تمام وہ خوبیاں جو ایک اچھی بی بی میں ہونی چاہئیں۔ اس میں موجود تھیں۔ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ ہر روز
 کی محنت اور بندگی درجات اور لیانا نہ گان کے صبر جمیل کے لئے دعا فرماتیں۔
 دعا سار حسن محمد کلرک محکمہ انہار دفتر چیف ایجنٹ مغرب پنجاب لاہور
 ۲۔ شیخ عالم حسین صاحب ریٹائرڈ چیف ایجنٹ ریٹائرڈ مال جماعت احمدیہ کراچی حضرت مسیح موعود علیہ السلام
 کے صحابہ میں سے ہیں۔ ان کی سب سے چھوٹی دختر مزینہ امہ الزمیں بیگم بچھڑ گئے۔ پندرہ سال صرف ایک ہفتہ
 بیمار تھا مایقاً بیارہہ کر مورخہ ۱۳۲۷ھ میں وفات ہو کر اپنے حقیقی مولا سے جا ملی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون
 مزینہ مرحومہ کی ایک اوصاف حمیدہ کی حاملہ تھی۔ شہادت کے کاموں میں رڈی لپسی سے حصہ لیتی تھی۔
 بعض اوقات تو ساری ساری رات بیٹھ کر جماعت کے مفاد کی خاطر سینہ پر دستے کا کام کرتی رہی مگر انہیں کبھی
 میں خوش الحانی سے نہیں پڑھا کرتی تھی جو نیکو اس کی والدہ محترمہ نے انہیں یاد دلائی کہ اگرچہ کی قبر میں لپسی سے
 کاموں میں بھی گاہے بگاہے ناخوشی رہی۔
 مرحومہ میں صدقہ شرم و حیا۔ سلیقہ شکاری۔ ستائش۔ بیحدگی اور گونگی باقی جاتی تھی۔ اپنے عزیز و اقارب و بیانی
 ہیں اور والدی کا ادب و رعایت کو اس کا شعار تھا۔ ہر حال میں بھی ہر ایک کام نہایت محنت سے کرتی تھی۔
 تمام احباب کو ہم کی خدمت میں اتنا ہے کہ ہر روز کے بندگی اور تہنیتیں اور انہیں۔ کھانا لایا اور ہر روز کو بہت اہتمام
 سے لیا کرتی تھیں اور لیانا نہ گان کو سینہ پر بیٹھ لیا کرتی تھیں۔
 (فائز احمد صاحب ریٹائرڈ چیف ایجنٹ مغرب پنجاب لاہور)

اسی شہر لاہور میں جہاں بعض جعلی پیروں کے
 اعراض منائے جاتے ہیں۔ لیکن ان مساندین احمدیت
 کی تہوں کو بھی کوئی نہیں جانتا۔ وہ بھی احباب زاد
 کے دیگر کی طرح واقعی اپنے آپ کو حامیان دین
 و شیدایان مشرک میں تصور کرتے رہے۔ اور
 مذہب زاد نے تو ساتھ اس کا پاسنگ بھی نہ لکھا ہو
 چنانچہ ایک سال میں سلسلہ کے خلاف لکھے گئے
 لیکن ظالم ہونے کی وجہ سے آسمانی سلسلہ کے
 مخالفین کامیاب نہ ہو سکے۔ ورنہ اللہ (دیفیج
 اظالمون کا ارشاد رحمانی ان پر صادق آتا اور
 آخر کٹائی کی ہند ہو گئے۔
 سچلہ دیگر مساندین کے ایک مولوی محمد حسین
 صاحب بٹالوی کو دیکھ لیجئے۔ جنہوں نے اپنا زمانہ
 "انراہ السنہ" احمدیت کی مخالفت کے لئے
 وقت کیا ہوا تھا اور اپنے زمینی علم پر سمجھا تھا
 اور اس بات کا دعویٰ کرتے تھے کہ میں نے با (حضرت)
 مرزا (صاحب) کو دیکھا تھا اور میں ہی اس
 کو بچے گزارا گیا۔ اور احمدیت کو نیچے گرانے
 کے لئے میں نے اپنی جان کو بیکھول میں ڈال رکھا۔
 تمام ہندوستان کا چکر مار کر دو سو مولویوں کے
 قیدی گرفتار کئے۔ ہندو بار سال اور ہزار ہا

پٹھانستان کا نعرو

تقسیم حلقہ جات انسپکٹریٹ شمال ازبکستان ۱۹۲۹ء

نام انسپکٹر	نام حلقہ	نام ہیڈ کوارٹر
چوہدری فیض احمد صاحب	حلقہ اول پور علاوہ تحصیل جسوا نوالہ	لاہل پور
چوہدری ظفر اسلام صاحب	حلقہ منٹگمری - برنانات لاہور	منٹگمری
چوہدری شجاع علی صاحب	ملتان - جھنگ	ملتان
مولوی محمد سعید صاحب	سیالکوٹ علاوہ تحصیل ڈسکہ	سیالکوٹ
سید سعید احمد صاحب	پرادیشنل - بنکال	بنکال
سید اصغر حسین صاحب	سیرحد اور لینڈ ٹریبل پور	سیرحد لینڈ ٹریبل پور
سید اعجاز احمد صاحب	تحصیل جسوا نوالہ تحصیل ڈسکہ	جسوا نوالہ ڈسکہ
چوہدری عبدالرب صاحب	سنجد - بلوچستان	سیرحد اور لینڈ ٹریبل پور
ناصر محمد یسین صاحب	شیخوپورہ	سیرحد اور لینڈ ٹریبل پور
میاں خورشید الرب صاحب	گجرات - جہلم	سیرحد اور لینڈ ٹریبل پور
سید نذیر احمد صاحب	ریاست بہاولپور - ڈیرہ غازیخان - منظر گڑھ	ڈیرہ غازیخان
چوہدری سلطان احمد صاحب	حلقہ گوجرانوالہ	گوجرانوالہ
چوہدری الیاس الدین صاحب	سرگودھا	سرگودھا
بالو فقیر احمد صاحب آنریری انسپکٹر	لاہور شہر	لاہور
شیخ فیض الرحمن صاحب	ریلیونگ انسپکٹر	لاہور

(ناظر بیت المال دیوبند - ضلع جھنگ)

انگریزی مڈل پاس طلبا

وقف اولاد کے سلسلہ میں کافی دستوں نے اپنے بچوں کو وقت کیا ہوا ہے۔ ان میں سے جو انگریزی مڈل پاس کر چکے ہیں ان کو یا ان کے والدین کو چاہئے کہ وہ فوراً دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ تاکہ ہمیں مدرسہ احمدیہ میں جہاں مستحق طلباء کو مناسب وظیفہ بھی دیا جاتا ہے داخل کر دیا جاسکے۔ دینی تعلیم کا اصل عام ہے۔ پس دستوں کو بلوازل جلد اپنے انگریزی مڈل پاس کیے جو وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے وقت کر چکے ہیں۔ یا اب وقت کرنے کا امداد دے رہے ہیں۔ مدرسہ احمدیہ ہذا کے نزدیک دیوبند ضلع جھنگ میں داخلہ کے لئے بھیجنے کا انتظام فرماتا جاوے۔

ر نائب ذیل الدیوان محمد یکم جدید دیوبند

امسال میٹرک پاس کرنے والے واقف زندگی

ہر سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میٹرک پاس کرنے والے واقف زندگی طلباء کو بھیجے جاتے ہیں۔ اس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ کے حضرت امیر المؤمنین کے ارشاد کے مطابق اعلیٰ آؤ ویز میں لینے والوں کو کالج میں سبب ہزرت واقفیت کے کراہل کر دیا جائے گا۔ پس وہ طلباء جو اپنے والدین کی طرف سے وقف اولاد کے سلسلہ میں واقفیت ہو اور انہوں نے میٹرک کا امتحان دیا ہو اسے اپنے موجودہ ہزرت واقفیت کے سلسلہ میں بھیج دیا جائے گا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ سے میٹرک کا امتحان دینے والے وہ طلباء جنہوں نے قادیان میں شائستہ آؤ ویز وغیرہ جہاں امتحان میں فارم جہاں واقفیت زندگی کو کیا تھا بھی اپنے موجودہ ہزرت واقفیت کے سلسلہ میں بھیج دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ جو طلباء واقفیت کرنا چاہیں وہ ہزرت واقفیت کے سلسلہ میں بھیج دیا جائے گا۔ فارم جہاں واقفیت زندگی منگوان لیں۔

ر نائب ذیل الدیوان محمد یکم جدید دیوبند - ضلع جھنگ

پشاور میں پٹھانوں کا قتل کیا گیا۔ اس وقت نہ تو ہر مجلسی شاہ ظاہر کی دیکھ سکتے ہیں۔ آئی نہ ہی پر ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی اور نکالی شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ اس وقت افغانی بادشاہ انگریزوں کے وظیفہ خوار تھے۔ جو اب قیام پاکستان کی وجہ سے اس سے محروم ہو گئے ہیں اور یہ واقفیت اب کسی اور ذریعہ سے مل رہا ہے۔ جسے پاکستان کا نعرہ نہیں بھانا۔ ورنہ کوئی وجہ دکھائی نہیں دیتی کہ پاکستان کے ساتھ افغانستان معاہدہ نہ دیکھنا اختیار کرے۔ قیام پاکستان کے ابتدا ہی سے افغانستان نے اس کی مخالفت کی۔ شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ ایک بڑی اسلامی سلطنت کے قیام کے اجلاس کا موقف کمرہ رہا تھا۔ پاکستان جب زندہ حقیقت بنا کر آئے اور اس کے نقشہ پر نمایاں ہو گیا اور ادارہ انوار مستندہ کے رکنیت کی درخواست پیش کی تو یہی افغانستان تھا۔ جس نے اس کی مخالفت کی۔ جبکہ تمام وہاں اس کی شرکت کے حق میں تھے۔ تقسیم ہند کے دوران میں سرحدی علاقہ کے ۲۵ لاکھ پٹھانوں نے آزاد رائے کی کے ساتھ پیش ثابت کر دیا کہ وہ اپنی قسمتوں کو پاکستان کے ساتھ وابستہ کرنا چاہتے ہیں۔ یقین ہے کہ وہ سچے اور سچے پاکستانی ہیں۔ انہیں اس قسم کا لہجہ بھی پاکستان کے فلاح و آبادی میں رکھنا ہے۔ اب پٹھانوں میں یہوریت کی روح پیدا ہو رہی ہے۔ وہ ہرگز یہ گوارا نہیں کر سکتے کہ اسے اسٹیبلشمنٹ نظام سے الگ ہو کر رہا جائے اور مطلق العنان حکومت کا ساتھ دیں۔ افغانستان کو حالات کا جائزہ لے کر سوچنے کی ضرورت ہے۔

ولادت

سرخس، سرپیل کو عبدالرحمن صاحب مسلم بی بی ایل بی ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ کے ہاں لاکا پیدا ہوا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

ایسے وقت میں جب کہ معاہدہ افغانیوں سے دستخط ہونے کی وجہ سے دنیا کے تمام ممالک گروہوں میں بٹ گئے ہیں۔ اور ہر ملک اچھکی اور دفاعی نیاریوں میں مصروف ہے کہ نہ معلوم یہ جنگ کے شعلے کب بج کر اٹھیں۔ افغانستان کا پاکستان کے خلاف تحریکی شمال میں مصروف رہنا اور سرحدی پٹھانوں کو قیام پٹھانستان کے نام سے انہماک اور ہزرت واقفیت کے نام سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان اسلامی ممالک میں باہمی نظری اپنی مدد پر نہیں پہنچی اور وہ بہ حقیقت مجموعی اپنے نقصانات کو سمجھنے کے قادر ہیں اور شمال میں اپنے نفع و نقصان کو اسلامی مفاد کے تابع کرنے کی صلاحیت پیدا نہیں ہوئی۔ ترکی نے امریکی حکومت کو تسلیم کر کے عالم اسلام پر برتائیت کر دیا کہ اسے اسلامی مفادات کا کوئی لحاظ نہیں بلکہ وہ امریکی سرمایہ داروں کو خوش کرنا چاہتا ہے جو اس وقت اس کی مدد بے شمار تر ضرر سے کر رہے ہیں۔ یہی حال شاہ عبدالرزاق داعی شرق اردن کا ہے جو مسلمانوں کے حل میں عربوں سے غداری کر کے امریکی اور برطانوی سرمایہ داروں کے ساتھ ہے۔

ب انہی امریکی اور برطانوی سرمایہ داروں کی چالیں افغانستان میں بی کار ہو رہی ہیں۔ جس نے پاکستان کے خلاف اتحاد کھولنے کا ابتداء کر دیا ہے اب افغانستان کا ریڈیو اور پریس پٹھانوں کی نام نہاد حمایت میں پاکستان پر کاری عزم لگانے میں مصروف ہے۔

ضروری اصلاحات

گرام جناب مولوی عبدالغفور صاحب - ضلع سلسلہ حالیہ احمدیہ کی تقریر ہر سالہ ایجنوں "اصلاحات" کے متعلق احباب جماعت نے اس ارادہ کا اظہار فرمایا تھا کہ وہ اپنے حوزہ پر ترقی کر کے وقت تقسیم کریں گے۔ اس اعلان کے ذریعہ تمام احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ جس قدر وہ اپنی طرف سے ان کا حوزہ میں مدد لینا چاہیں اس کے مطابق رقم بھیریں تاکہ اس تقریر کو جلد از جلد زیادہ سے زیادہ ترویج کیا جاسکے۔

نوٹ: ایسی تمام رقم صاحب صاحب مدد انجمن سے مدد دیو کا معرفت پر سہ ماہی چنیوٹ ضلع جھنگ کو بکسٹریٹ جہاں اشاعت پیشگوئی اسلما ہزرت واقفیت کے نام سے۔

ر ناظر دعوت و تبلیغ

رفتارِ عالم

ہفتہ بھر کی اہم خبروں پر ایک نظر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذخیرہ شہداء احمدی

پاکستان

دہلی حکومت پاکستان کے ایک وفد نے جہانگیر نے پاکستان میں فوجی سامان تیار کرنے کے لئے ایک کارخانہ تعمیر کروانے کا مشورہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں دہلی سے واپسی پر فوجی افسر نے کہا کہ اس وقت سے خریدی جا رہی ہے فوجی سامان ہر سال آئندہ پانچ سال میں متعدد فوجی خدمتے قائم کر دیئے جائیں گے۔ جو کتنی فوج کی زوریات پورا کرنے کے لئے کافی ہوں گے۔

دہلی حکومت پاکستان نے ایک وفد کو اس اذواہ کی زور ترقی دینے کی ہے۔ کہ کشمیر کو تقسیم کرنے کی کوئی تجویز برقرار ہے۔ یہ تجویز لاہور کے انگریزی اخباروں کی طرف سے لگائی گئی ہے۔ جس میں یہ کہا گیا تھا۔

پاکستان کے بارہ اخباروں نے ایک مشترکہ بیان میں سول کی اس بے بنیاد و اطلال کو بے اثر کرنے اور اس کے خلاف اظہارِ کاروائی کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

دہلی کے اخباروں میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے افغان گورنمنٹ کی بوجہ ترقی مہمات دے رکھی ہیں۔ ان کی وجہ سے پاکستان کو ایک کروڑ پندرہ لاکھ روپے خسارہ برداشت کرنا پڑا ہے۔ اس کے برعکس ہندوستان نے اس قسم کی تمام مہمات واپس لے لی ہیں حکومت ان کے سرکاری طور پر پاکستان کی پیش کردہ مہمات کو شکرہ اور کیا تھا۔

دہلی تقسیم ہند کے بعد پہلا مرتبہ ایک ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ یہ انتخاب مشرقی بنگال میں ہوا اور اس میں ایک انڈین نیشنل پارٹی نے مسلم لیگ کے امیدواروں کو ساتھ دوڑ ڈیا اور زیادہ بیکر شکست دی۔

۱۹۵۵ء میں کو گورنر صاحب نے ملائیشیا میں ایک سیکورٹی سیمینار میں بوری فورت کی توسیع کا اعلان کیا۔ اس توسیع سے مغربی پنجاب اور وسطی ہند کے ۸۰ مربع میل اور ریلوں کو بھی مہیا ہو جائے گی۔

ہندوستان

دہلی ہندوستان کے مشہور روزنامہ اپنیٹریڈر میں شری مہاراج نے لکھنؤ میں کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سال کے آخر تک دہلی کی رائے عام ملک کی موجودہ سرکاری اور صوبائی حکومتوں کو ختم کر دی جائے۔ ہندوستان کو چاہیے کہ وہ متحد ہو کر آنے والے وقت کی ذمہ داریوں کو سنبھالنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ آپ نے کہا موجودہ برسر اقتدار لیڈر مہاراجہ دار اور وجہ پخت میں رہتے آ رہے ہیں۔ کہ ان کا اقتدار ختم ہو جائے گا۔

دہلی میں کو متحدہ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ نے ۱۹۵۵ء میں وفات پائی۔ آپ کو مدت سے وے کی تکلیف تھی۔ آپ ہندوستان کے ایک مشہور ماہر معاشیات تھے۔

۱۳۰ کشمیر کمیونٹی نے جو تیار پاکستان دہلی ہندوستان کے ساتھ پیش کی ہیں۔ اس میں ان کا وہاں کسی حکومت کی طرف سے نہیں ملے گا۔ ہندوستان ہندوستان کے اندر جو اب دینے سے محذور ہے۔ انہیں روک دینا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان ہندوستان کے اندر ہندوستان اور اپنا جو اب کمیونٹی کو بھیجے گا۔

۱۴۰ امریکی طور پر اسلحہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ اب صوبہ پٹیالہ نے اپنی ریاست کو ہندوستان میں مہم کرنے کی تجویز پر غور کر دیا ہے۔ وہ امریکی حکومت سے اس کا نظم و نسق اپنے انگریزوں سے لے لیا۔

یورپ

دہلی مشرق وسطیٰ علی خان نے ہندوستان سے پاکستان روانہ ہو گئے۔ راستے میں آپ اٹلی، مصر اور ایران میں بھی ٹھہرے اور وہاں کے زعماء سے ملاقات کریں گے۔ ۱۵ء امریکی آپ کو اپنی پیچھے گئے۔

دہلی مشرق وسطیٰ علی خان نے برطانیہ میں مقیم پاکستانی مسلمانوں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ میں نے ذرا سے اسٹیم کی کانفرنس میں واسطی طور پر بتا دیا ہے۔ کہ مستقبل میں پاکستان کے دولت مشترکہ کے ساتھ تعلقات کا انحصار پاکستان کی مجلس دستور ساز پر ہے جو اس وقت بنا رہی ہے۔

اختیار حاصل ہے۔ کہ وہ پاکستان کی دولت مشترکہ میں رہنے کا مقرر ہو رہے ہیں۔ ہوجانے کا فیصلہ کرے یا ہندوستان کی طرح جمہوریہ کی حیثیت میں دولت مشترکہ کا رکن بننے کا فیصلہ کرے۔

آپ نے کہا۔ پاکستان میں تہ اشتعالی نظام قائم ہو گا۔ زعماء دار اند نظام پاکستان کے آئین کی بنیاد سماجی مساوات کے اسلامی اصولوں پر ہوگی۔

آپ نے دولت مشترکہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔

۱۳۰ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستان کو ریاضہ جوہری محظوظ قرار دیا گیا ہے۔ اس تجویز کی تصدیق کرنے والے ممبروں کی مجلس اقوام میں امرائیں کے دماغ پر حلیہ نظر آیا ہے۔ آپ نے کہا کہ جوہر اور دھماکہ بنا کر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ امرائیں نے دماغ کی جوہر کو کھینچنے کی کوشش کی جائے۔ لیکن ہمیں یہ نہیں بتایا گیا کہ کن وجوہ کی بنا پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

شامی اور عراقی کمیونسٹ ریولوشن ہو گئے

قاہرہ ۱۵ مئی: وفد پارٹی کے ہفتہ وار اخبار "السنہ" کا نامہ نگار مقیم بغداد اور قطر نے شام اور عراق کی حکومتوں کے کمیونسٹوں کے خلاف جدوجہد شروع کرنے کے لیے "لاپتہ" ہو گئے ہیں۔ اور وہ اپنے

لیڈروں نے گرفتاری سے بچنے کے لئے لبنان میں پناہ حاصل کی ہے۔ شام اور عراق کی پارٹیاں ابھی تک کٹر کمیونسٹوں کی پناہ گاہ کا پتہ نہیں لگا سکی ہے۔

برما میں مذہبی تحریک

دنگن ۱۵ مئی: برما کے دو ذہنی اطلاعات کے ایما پر منعقدہ ایک جلسہ میں ایک ملک گیر مذہبی تحریک شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس میں بدھ اور عیسائی مذہب کے سرکردہ رہنماؤں نے شرکت کی۔

جلسہ میں برمی اور انگریزی زبان میں ایک بیان جاری کرنے کا مقصد طور پر فیصلہ کیا گیا ہے۔ تاکہ برما کو مائت اور سماجی کا ملک بنانے کی بجائے عیسائیت اور شریعت کا ملک بنانے کے لئے برمی باشندوں سے باہمیہ قلب کی اپیل کی جائے۔ (دراشاہ)

نمذہ نگار مزرید قطر نے کہا ہے۔ کہ دمشق اور لبنان میں حفاظت عامہ کے محکموں کو معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کے حکموں کے کمیونسٹ لیڈروں نے تل ابیب میں پناہ حاصل کی ہے۔ جہاں سے وہ لبنان۔ شام اور عراق میں کمیونسٹ سرگرمیوں کو رہنمائی کر رہے ہیں۔

نامہ نگار آختر میں لکھتا ہے۔ کہ سرکاری حکام نے کمیونسٹوں کے خلاف جنگ کرنے کے لئے عراق لبنان اور شام کی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں کی تجویز پیش کی ہے۔ لیکن ابھی تک عراق نے اس تجویز کی منظوری نہیں دی ہے۔ (دراشاہ)

کمیونسٹوں کے خلاف عرب لیگ کی جدوجہد

قاہرہ ۱۵ مئی: قاہرہ کا ایک اخبار "الزمان" نے طرزاً ہے کہ کچھ عرب ممالک کی ممبر حکومتوں کے درمیان حفاظت عامہ کے اقدامات میں اتحاد عمل پیدا کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ تاکہ ہندوستان اور معائنہ انہوں کے خلاف پڑا کاروائی کی جاسکے۔

عرب لیگ کی جانب سے ایک درخواست موصول ہونے کے بعد مصری وزارت داخلہ نے مصر میں

حفاظت عامہ کی تنظیم کے متعلق ایک رپورٹ تیار کی ہے۔ اخبار "الزمان" کے بیان کے مطابق اس رپورٹ میں مصر میں سیاسی تحفظ کے اقدامات کی پوری تصویر درج ہے۔ اس کے علاوہ اس کی تنظیم اور افراد بھی بتائے گئے ہیں۔ یہ حکمہ کمیونسٹوں کی تباہ کن اصولوں اور بیہوشی سرگرمیوں کے متعلق کاروائی کرتا ہے۔ اس کا تعلق سیاسی معاملات کے ایک وسیع دائرہ اور

خفا۔ عامر سے ان کے تعلق سے ہے۔ (دراشاہ)

سمنڈر کی تہ کی تصویر!

کیپ ٹاؤن ۱۵ مئی: افریقہ کے سمنڈروں میں سمنڈر کی تہ کی پہلی بار کامیابی کے ساتھ تصویر لیا گیا۔ یہ تصویر ۱۰۰ فٹ کی گہرائی پر لگی ہے۔ ہمارے سمنڈر ان گہرائی سے حقیقتاً بے خبر رہتے۔

ایک وقت میں صرف ایک ہی تصویر لی جاسکی اس کے لئے ایک خاص قسم کا کیمرا استعمال کیا گیا

اقوام متحدہ کی پولیس فورس اور شیخ اسلمہ

ڈارشلنگ ۱۵ مئی: آئندہ جنگ کو روکنے کے لیے پولیس فورس قائم کرنے کے سلسلہ میں صدر ٹرومین نے کہا ہے۔ وہ امریکی تنظیم کے بعد کسی حکومت کے رئیس نے اگر کوئی اعلان کیا ہے۔ تو وہ صدر ٹرومین کا ہے جو انہوں نے سینٹ کی خارجی تعلقات کی کمیٹی کے ممبر البرٹ ڈی ٹاماس کو جواب دیتے ہوئے کہا۔

میں قیاد بنا بھر میں شیخ اسلمہ کو بہت پسند کروں گا۔ لیکن پہلی جنگ عظیم کے تجربہ کی بنا پر میں نہیں چاہتا کہ یہ کیلئے بنیاد پر کیا جائے۔ جب اقوام متحدہ کے پاس کافی پولیس ہو جائے گی۔ تب میں شیخ اسلمہ کی گفتگو پورے حلقوں کے ساتھ کروں گا۔ اس سے پیشتر نہیں۔ (دراشاہ)

۱۴۰ امریکی ناکہ بندی کے متعلق یاد اور بڑی طاقتوں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ جو لندن، نیویو، پیرس اور واشنگٹن سے بریک وقت شائع ہو گیا ہے۔ سمجھوتہ کے مطابق

۱۵ مئی کو ناکہ بندی ختم کر دی جائے گی۔

موجودہ گیا تھا۔ جو پانی کے دباؤ کو سہارا دے گا۔ یہ تصویریں سمنڈر کی تہ کی ۱۴ فٹ مربع زمین کی ہیں۔ (دراشاہ)

دنگن ۱۵ مئی: تقریباً ۳۰ ہزار برمی پناہ گزین ڈیلائی علاقے سے دنگن پڑھ رہے ہیں۔ انہیں وہاں سے کوئین بائیسوں نے جگایا ہے۔ (دراشاہ)